اُردو

یووک بھارتی

گیارھویں جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عِمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/(پر۔نمبر۱۶/۴۳)ایس ڈی-۴ مؤرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی ۲۰/جون ۲۰۱۹ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو تعلیمی سال ۲۰-۲۰۱۹ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

زباندانی کے نئے نصاب کے مطابق

اُردو

یووک بھارتی

گیارھویں جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

C5G3C3

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code کے ذریعے ڈیجیٹل درسی کتاب، اسی طرح درس و تدریس کے مواد کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن: 2019
دوسرا اصلاح شدہ ایڈیشن: 2021

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

نئے نصاب کے مطابق مجلسِ مطالعات وادارت اور مجلسِ مشاورت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ مذکورہ منڈل کے ڈائرکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

مجلسِ مطالعات وادارت

- ڈاکٹر سیّد یحییٰ نشیط (صدر)
- سلیم شہزاد (رکن)
- سلام بن رزّاق (رکن)
- احمد اقبال (رکن)
- ڈاکٹر قمر شریف (رکن)
- ڈاکٹر سیّد صفدر (رکن)
- ڈاکٹر محمد اسداللہ (رکن)
- ڈاکٹر ناصر الدین انصار (رکن)
- خان حسنین عاقب محمد شہباز خان (رکن)
- خان نوید الحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

مجلسِ مشاورت

- خان انعام الرحمٰن شبیر احمد
- ڈاکٹر شیخ محمد شرف الدین محمد یوسف
- ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی
- ظفر عابد محمد مصطفیٰ
- سیّد خالد سیّد اکبر علی
- محمد ابراہیم حسین لکمیشور
- شیخ حبیب الحسن محمد شعیب
- سیّد امجد الدین وقار الدین قادری
- اعظمی محمد یٰسین محمد عمر
- ڈاکٹر ماجد قاضی
- شمیم اقبال مومن
- خان عارفہ نوید الحق
- فاروق سیّد
- محمد عالم ندوی
- یوسف دیوان
- ڈاکٹر اشفاق احمد

Co-ordinator:
Khan Navedul Haque Inamul Haque
Special Officer for Urdu, Balbharati

Production:
Shri Sachchitanand Aphale,
Chief Production Officer
Shri Rajendra Chindarkar,
Production Officer
Shri Rajendra Pandloskar,
Asstt. Production Officer

D.T.P. & Layout:
Sayyed Asif Nisar,
Yusra Graphics,
Shop No. 5, Anamay Building,
305, Somwar Peth, Pune - 411 011.

Cover: Shri Vivekanand Patil

Paper: 70 GSM Cream Wove

Print Order: N/PB/2021-22/0.08

Printer: M/s. S Graphix (India) Pvt. Ltd., Thane

Publisher

Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025.

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اوران سب میں
اُخوّت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اوراپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگْیَہ وِدَھاتا۔

پَنْجاب، سِندُھ، گُجرات، مَراٹھا،
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگْیَہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گوناگوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

عزیز طلبہ!

گیارھویں جماعت میں آپ کا استقبال ہے۔ اس جماعت میں آموزش کے لیے نئے طرز کی مشقی سرگرمیوں کے ساتھ 'اُردو یووک بھارتی' آپ کو پیش کرتے ہوئے ہمیں بڑی مسرّت ہو رہی ہے۔

سننے اور مشاہدہ کرنے سے زیادہ عملی طور پر حل کی گئی سرگرمیاں آپ کے ذہن پر دیرپا اثر مرتسم کریں گی۔ اس کتاب میں نئی سرگرمیوں کو شامل کیا گیا ہے اور ان کی تعداد بھی قدرے زیادہ رکھی گئی ہے۔ آپ کتاب کی آموزش کے لیے اساتذہ کے ساتھ ساتھ اپنے سرپرستوں سے بھی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ مذکورہ کتاب میں شامل اسباق، نظمیں، مشقی سرگرمیاں، اضافی مطالعہ وغیرہ اپنے طور پر پڑھ کر بھی آپ لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ اپنی کوششوں سے ان تمام امور کی خواندگی کریں گے اور ان سے لطف اندوز ہوں گے۔

اُردو صرف ایک مضمون کا نام نہیں ہے۔ اس کا ہماری تہذیبی زندگی سے گہرا رشتہ ہے۔ صحیح نظریۂ حیات کی تدریجی تشکیل اور سرمایۂ فکر میں اضافے کے لیے زبان کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ادب کا مطالعہ حصولِ مسرت کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ آپ اپنی روزمرہ زندگی میں ہمیشہ مادری زبان اُردو کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکول میں آپ دیگر مضامین اُردو زبان ہی میں پڑھتے رہے ہیں۔ زبان استعمال کرنے کے تعلق سے معیاری اُردو زبان کے استعمال پر زیادہ زور دیا جانا چاہیے۔ آپ کو اُردو مضمون پر جتنا عبور حاصل ہوگا، دوسرے مضامین کو سمجھنا اتنا ہی آسان ہو جائے گا۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ زبان و ادب کے مطالعے کا مؤثر ترین ذریعہ نصابی کتابیں ہیں۔ اس درسی کتاب کے ذریعے ہمارا مقصد آپ میں خود اعتمادی پیدا کرنا ہے۔ اس کتاب میں شامل سرگرمیوں اور اسباق کو اس انداز سے ترتیب دیا گیا ہے کہ آپ زبان کو بہتر طور پر استعمال کر سکیں۔ اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ آپ مختلف ادبی اصناف اور قدیم و جدید ادبی رجحانات سے روشناس ہوں۔ آپ میں صالح معاشرتی نقطۂ نظر پیدا ہو اور آپ کا ادبی ذوق پروان چڑھے۔ ان کے ذریعے آپ میں نئے علوم و فنون حاصل کرنے کی لگن پیدا ہو اور آپ کی تفہیم، تخلیق، تخیل اور غور و فکر کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لیے درسی کتاب میں موجود مشقی سرگرمیوں میں آپ زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اس کتاب کی آموزش کے دوران آپ کو جو بھی مشکل یا پریشانی محسوس ہو بلا خوف اپنے استاد کے سامنے اس کا اظہار کریں۔ اس کتاب میں ایسی کئی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے آپ بذاتِ خود علم حاصل کرنے کے قابل بن سکیں گے۔ ان سرگرمیوں میں آپ جتنا حصہ لیں گے اتنا ہی زیادہ آپ کے علم میں اضافہ ہوگا۔

Q.R. کوڈ کے ذریعے زبان و ادب سے متعلق مزید اضافی اور کارآمد معلومات آپ کے لیے معاون ثابت ہوگی۔ مختلف ویب سائٹ پر جا کر اپنے طور پر بھی معلومات حاصل کرنے کی عادت بنا لیں۔

کتاب کے مواد کے بارے میں آپ کے تاثرات جان کر ہمیں بہت خوشی ہوگی۔ سال بھر آپ کی آموزش مسرت بخش رہے، ہم یہی اُمید کرتے ہیں۔

آپ کی عمدہ تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے نیک خواہشات!

(ڈاکٹر سنیل مگر)

ڈائرکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

پونہ۔

تاریخ : ۲۰/جون ۲۰۱۹ء

بھارتیہ سَور : ۳۰/جیشٹھ ۱۹۴۱

ہدایات برائے اساتذہ

گیارھویں جماعت کی درسی کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ پچھلی درسی کتابوں سے قدرے مختلف ہے۔ بچوں کے لیے مفت اور لازمی حق تعلیم کے قانون ۲۰۰۹ء کے مطابق از سرِ نو مرتب شدہ تعلیمی نصاب ۲۰۱۲ء کی روشنی میں تشکیلِ علم کے نظریے کے مطابق نیز خصوصی توجہ کے مستحق طلبہ کی ضروریات کے پیشِ نظر تعلیمی سرگرمیوں کو اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ سرگرمی نامے (امتحانی پرچے) کے مطابق اس کتاب کی مشقیں تیار کی گئی ہیں۔ لہٰذا تدریس کے دوران درج ذیل اُمور کا لحاظ رکھا جائے تو سیکھنے اور سکھانے کا عمل منفعت بخش ہوگا۔

۱۔ **درسی کتاب کی مشمولات :** مروّجہ طریقے کے مطابق اس کتاب میں نثر و نظم کا متن دو علیٰحدہ حصوں میں شامل کیا گیا ہے۔ نثر کے حصے میں داستان، افسانہ، انشائیہ، سفرنامہ، ڈراما، زبان اور ادب و ثقافت پر مبنی لسانی متن کی اصناف کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ہر سبق کے شروع میں 'پیش درس' کے تحت ان اصناف کا تعارف بھی شامل ہے تاکہ طلبہ سبق کی متعلقہ صنف سے بخوبی واقف ہو جائیں۔

اُردو نثر کے ابتدائی نمونے داستانی ادب میں ملتے ہیں۔ اس لیے نہال چند لاہوری کی 'گلشنِ عشق' سے ایک سبق 'داستان تاج الملوک کے پہنچنے کی بکاؤلی کی سرزمین میں' لیا گیا ہے جو اُردو نثر کے ابتدائی نمونوں میں سے ہے۔ 'گلشنِ عشق' اُنیسویں صدی کی پہلی دہائی میں لکھی گئی تھی اس لیے اس زمانے کے املا، نثری اسلوب اور آج کے نثری اسلوب میں فرق ہے۔ 'گلشنِ عشق' سے ماخوذ اس سبق میں قصداً قدیم املا اور طرز کو جوں کا توں رکھا گیا ہے تاکہ طلبہ قدیم و جدید اُردو نثر کے فرق سے واقف ہو سکیں۔ حصۂ نظم میں وؔلی دکنی کی غزل بھی قدیم اُردو کا نمونہ ہے۔ اساتذہ اُردو کے ان قدیم نمونوں کو پڑھاتے وقت اُردو کے تاریخی مدارج کو بھی پیش کریں تاکہ طلبہ از خود سیکھنے کی طرف مائل ہوں اور ہمہ وقت سیکھتے رہنے کا شوق اِن میں پروان چڑھے۔

۲۔ **تناؤ کے بغیر اکتساب :** کتاب کی نثری اور منظوم مشمولات کے انتخاب کے وقت اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ یہ دلچسپ اور زبان کے روزمرہ کے پیشِ نظر گیارھویں جماعت کے طلبہ کی فہم کے عین مطابق ہوں۔ اس سے طلبہ ذہنی تناؤ کے بغیر ان کا اکتساب کر سکیں گے۔ اساتذہ کو دورانِ تدریس جماعت میں ایسا اکتسابی ماحول تیار کرنا ہوگا جس سے طلبہ سبق میں دلچسپی لے کر از خود زبان و ادب کی آموزش کی طرف مائل ہوں اور اپنے طور پر تشکیلِ علم کا تجربہ حاصل کریں۔

۳۔ **عالم کاری :** آج سائنس کی ترقی اور الیکٹرانک وسائل کی وجہ سے ہماری وسیع دنیا ایک چھوٹے سے گاؤں میں تبدیل ہو گئی ہے۔ دور دراز کے خطّوں کی معلومات چند لمحوں میں ہم تک پہنچ جاتی ہے۔ ایسی صورت میں دنیا کے ادبی حالات سے باخبر رہنا بھی ضروری ہے۔ ہماری درسیات اور نصاب کے موجودہ تقاضے کا خیال رکھتے ہوئے گیارھویں کی درسی کتاب میں روسی ڈراما نگار گوگول کے ڈرامے کا اُردو ترجمہ شامل کیا گیا ہے تاکہ طلبہ غیر ملکی ادب سے آگاہ ہو سکیں۔ اس کے علاوہ اضافی معلومات کے خاکے اور متعلقہ سبق سے مربوط مزید اضافی معلومات طلبہ کو فراہم کی جا سکتی ہے۔ تدریس کا حصہ بنانے کے لیے ان خاکوں پر بھی سرگرمیاں تیار کی جا سکتی ہیں۔

۴۔ **سرگرمی اساس اسباق :** اس درسی کتاب میں اسباق اور منظومات کا انتخاب کچھ اس طرح عمل میں لایا گیا ہے کہ طلبہ دورانِ تدریس از خود تشکیلِ علم کر سکیں۔ ان اسباق میں سکھانے سے زیادہ سیکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ آپ بحیثیت تسہیل کار صرف تسہیل کاری ہی کرتے رہیں تو طلبہ زبان و ادب کی معتد بہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب کے بعض اسباق انٹرنیٹ اور دیگر الیکٹرانک میڈیا سے بھی جوڑے جا سکتے ہیں جیسے عبدالحلیم شرؔر، وؔلی دکنی، ناسؔخ وغیرہ سے متعلق معلومات آپ انٹرنیٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ آپ ایسی ہی معلومات حاصل کرنے کے لیے طلبہ کو آمادہ کریں تاکہ آپ کی تدریس اور طلبہ کی آموزش پُر لطف ہو سکے۔

۵۔ **زبان کی صلاحیتوں کے فروغ پر زور:** کتاب کے اسباق کے انتخاب میں اس امر کی طرف توجہ دی گئی ہے کہ طلبہ میں زبان کی چاروں صلاحیتوں

کو فروغ حاصل ہو۔ اسباق میں بالخصوص بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت کو اُبھارنے کے لیے خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ توقع ہے کہ آپ ان صلاحیتوں کا استعمال کر کے معیاری زبان بولنے کی مشق کرائیں گے تاکہ طلبہ معاشرے میں معیاری زبان میں گفتگو کریں اور اُردو تہذیب کی نمائندگی کر سکیں۔

۶۔ معانی و اشارات : اسباق میں آنے والے مشکل لفظوں، حوالوں اور لفظی ترکیبوں کے معانی کی وضاحتوں پر خاص زور دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں الفاظ کے لغوی مفاہیم متن کے پس منظر میں واضح کیے گئے ہیں۔ کہیں لفظوں کا پرانا املا یا تلفظ ہو تو اسے بھی اس حصے میں وضاحت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ لغوی اور مرادی معانی کی تفہیم متن کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرتی ہے۔ مشقوں میں بھی کچھ سرگرمیاں ایسی ہیں جن میں مشکل لفظوں کے معنی یا ان کے مترادفات پوچھے گئے ہیں۔ آپ کے لیے ضروری ہے کہ معانی و اشارات کے حصے پر توجہ دے کر طلبہ کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔ آج کل موبائل پر اُردو کی مختلف لغات آسانی سے دستیاب ہیں اور ان کا استعمال بھی نہایت آسان ہے۔ ان لغات کے ذریعے مترادف اور ہم معنی الفاظ تلاش کرنے کے لیے آپ طلبہ کو اس جانب راغب کر سکتے ہیں۔

۷۔ مشقی سرگرمیاں : پچھلے دو سال سے دسویں اور سالِ گزشتہ سے بارھویں جماعت کے امتحانات کے لیے 'سرگرمی نامہ' استعمال کیا جا رہا ہے جو درسی کتاب میں شامل نہیں۔ زیرِ نظر درسی کتاب کی مشقی سرگرمیاں سرگرمی نامے کے مطابق بنائی گئی ہیں۔ ان میں Question without question mark (سوال بلا سوالیہ نشان) کے نظریے کو اپنایا گیا ہے۔ مشقی سرگرمیوں میں تنوع پیدا کرنے اور انھیں جاذبِ توجہ بنانے کے لیے شبکی (ویب) خاکے، رواں خاکے، شجری خاکے، جدولی تقسیم اور معروضی جوابات کی تکنیک پر زور دیا گیا ہے۔ مشقی سرگرمیوں میں نئی نئی تکنیکیں متعارف کرائی گئی ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کی مدد سے یہ مشقی سرگرمیاں طلبہ کی تشکیلِ علم کی صلاحیت میں قابلِ لحاظ اضافہ کرنے میں معاون ثابت ہوں گی اور ان کی وجہ سے قدر پیمائی اور آموزش کے ماحصل میں مزید سہولت ہوگی۔ یہ تمام خاکے 'سرگرمی نامے' کو مدِ نظر رکھ کر تیار کیے گئے ہیں۔ کچھ زائد مشقی سرگرمیاں تفہیمِ سبق کے لیے بطورِ خاص شامل کی گئی ہیں اور بعض کو مسابقتی امتحانات کے طرز پر تیار کیا گیا ہے۔ استحسانی سرگرمیوں کا مقصد نظم و نثر کی تفہیم کے علاوہ پسندیدگی اور شعر و ادب کے جمالیاتی پہلو سے لطف اندوزی بھی ہے۔

۸۔ عملی قواعد : اسباق پر مشتمل اور نصاب میں شامل قواعد کو 'عملی قواعد' یعنی زبان کے روزمرہ استعمال کے پیشِ نظر آسان تر مثالوں اور وضاحتوں کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ قواعدی تفہیم کے لیے اسباق سے مثالیں دی ہوئی ہیں۔ ان کے مفصل تجزیے کے بعد قواعدی اصطلاح کی تعریف متعین کی گئی ہے۔ دوسری مماثل مثالیں ڈھونڈنے یا تیار کرنے کی ہدایات بھی یہاں شامل ہیں۔ آپ ان ہدایات کی روشنی میں قواعد پڑھائیں اور طلبہ کو ایسے مواقع فراہم کریں کہ وہ زبان کے عمومی استعمال میں عملی قواعد کی مثالوں کو پہچان لیں۔ اس تعلق سے پچھلی درسی کتابوں کے متن کی طرف بھی اساتذہ اور طلبہ کو متوجہ کیا گیا ہے۔ پچھلی جماعتوں کی درسی کتابوں میں اجزائے کلام (صَرف) اور نحو میں جملے کی اقسام پر غور کیا گیا تھا۔ اب اس کتاب میں جملے کی نحوی ترکیب اور تحویل و تقلیب کے ساتھ ہی لفظ سازی کے طریقوں پر بھی غور کیا گیا ہے۔ طلبہ اساتذہ کی مدد سے سبق کے جملوں کا نحوی تجزیہ بغور کر سکیں اس کے لیے قواعد کے حصے میں بیشتر مثالیں دی گئی ہیں۔

۹۔ مثالیں : مشمولات کی آموزش اور تفہیم میں طلبہ کی آسانی کے لیے کتاب کی مشقی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ مثالیں دی ہوئی ہیں۔ یہ مثالیں سرگرمی کو آسان بنانے اور سبق کے متن کی مکمل توضیح کے لیے نہایت مفید ہیں۔ اساتذہ ان مثالوں کے علاوہ دیگر مثالیں بھی اپنی تدریس کے دوران استعمال کر سکتے ہیں۔ اساتذہ اس بات کا خصوصی خیال رکھیں کہ ان تمام سرگرمیوں کی شمولیت سرگرمی نامے میں ضروری نہیں ہے۔

۱۰۔ وضاحتیں : کتاب میں متن کی تفہیم کے لیے جگہ جگہ وضاحتیں کی گئی ہیں۔ اضافی معلومات کے خاکوں کے ذریعے متن کے بعض اہم نکات کی وضاحت اور معانی و اشارات کے ذیل میں بعض الفاظ کی وضاحت کی گئی ہے۔ اسی جگہ زبان کو دیگر مضامین سے مربوط کرنے کے لیے تدریسی متن کے ساتھ علمی معلومات بھی دی گئی ہے۔ تدریس کے وقت آپ اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔ نثر و نظم کے متن میں بعض اہم حوالوں کی وضاحت اور ان کی تفہیم

کے لیے سرگرمیاں زیرِنظر کتاب کی ایک اور خصوصیت ہے۔ متن میں آنے والے غیر معروف یا کم معروف تصور، شخص، واقعہ وغیرہ کے کسی قدر مفصل تعارف پر مبنی اقتباسات کتاب میں جگہ جگہ شامل ہیں۔ ان کا مطالعہ طلبہ کو زائد معلومات فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

۱۱۔ **صلاحیتوں کی نشوونما :** درس وتدریس کو طالب علم مرکوز کرنے، اس میں خود آموزی پر زور دینے اور اسے طلبہ کے لیے مسرت بخش بنانے کے مقاصد کے تحت یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے۔ درس و تدریس کے وقت یہ واضح ہونا چاہیے کہ ابتدائی تعلیم کے مختلف مرحلوں میں طلبہ میں کون سی مخصوص صلاحیت پروان چڑھے گی۔ اس مقصد کے حصول کے لیے اس درسی کتاب میں زباندانی اور ادبی شعور کو جلا دینے والی متوقع صلاحیتوں کا تعین کیا گیا ہے۔

درسی کتاب میں گیارھویں کے طلبہ کی عمر کے گروہ سے تعلق رکھنے والے اور بچوں کی جذباتی دنیا سے ہم آہنگ نثر اور نظم کے اسباق کو شامل کیا گیا ہے۔ یہاں زباندانی کی صلاحیتوں کے ارتقا کے لیے جدید طرز کی مشقیں اور سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ مشقوں کے ذریعے طلبہ کی قوتِ مشاہدہ، قوتِ تخیل اور قوتِ عمل پر زور دیا گیا ہے۔ عنوان 'عملی قواعد' کے تحت قواعد کے اجزا کو آسان زبان میں پیش کیا گیا ہے۔ زبان کی افہام وتفہیم، نئے الفاظ برتنا، روزمرہ اور محاوروں کا استعمال کرنا اور زبان وقواعد کے بارے میں آگہی پیدا کرنا، ان مقاصد میں شامل ہے۔ اس کے تحت درسی کتاب میں مسرت بخش اور آسان زبان میں لکھا ہوا مواد شامل کیا گیا ہے۔ معاشرے کے تئیں ذمے داری، اخلاقی اقدار، قومی یکجہتی اور حب الوطن جیسے جذبات کو پروان چڑھانے کے لیے بھی اس کتاب میں مواد شامل ہے۔ مختلف موضوعات پر بات چیت اور ان کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے طلبہ میں علمی شعور بیدار ہوگا۔ طلبہ ازخود مضمون نویسی کریں، اپنے خیالات کا اظہار کریں، اس مقصد کے تحت متنوّع مشقیں اور سرگرمیاں درسی کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔

زیرِنظر درسی کتاب کی تدریس کے دوران اساتذہ اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ جماعت میں جو کچھ سکھایا جائے، وہ اسکول سے باہر کی دنیا اور روزمرّہ زندگی کے معاملات سے لازمی طور پر مربوط ہو۔

کتاب کو حتی الامکان معیاری اور بے عیب بنانے کے لیے اس کا مسودہ ریاست مہاراشٹر کے مختلف علاقوں سے مدعو کیے گئے اساتذۂ کرام، ماہرینِ تعلیم اور ماہرینِ زبان کی خدمت میں تبصرے کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ ان کے پیش کردہ مشوروں اور تجاویز کی روشنی میں مسودے میں ضروری ترمیم کرکے اسے قطعی شکل دی گئی ہے۔

گیارھویں جماعت کے لیے اُردو کی درسی کتاب 'یووک بھارتی' میں اُردو نثر کے اسباق کے موضوعات میں تنوّع کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ یہ فطرت، سماج، ملک وقوم اور عالمی انسانی برادری کے موضوعات ہیں جن میں تاریخ اور ادب کے مختلف نکات کو سمیٹا گیا ہے۔ کتاب کے حصۂ نظم میں اُردو شاعری کی اہم اصناف مثلاً مثنوی، مرثیہ، قصیدہ، غزل، رباعی، قطعہ وغیرہ کا تعارف پیشِ نظر رہا ہے۔ نظموں کے موضوعات میں بھی کافی تنوّع ہے جو شاعری کے مختلف ادوار اور فنکارانہ رجحانات کی تصویر پیش کرتا ہے۔

نثر ونظم کے انتخاب کے وقت کوشش کی گئی ہے کہ اُردو زبان کا لسانی، تہذیبی اور ملکی تصور واضح ہوجائے۔ کلاسک نثر ونظم کے نمونوں کے ساتھ جدید اور عصری ادبی تصورات پر مشتمل چیزیں جیسے نظامت، پروف ریڈنگ، ترجمہ نگاری، بلاگ اور ریڈیو جاکی طلبہ کے مطالعے کے لیے پیش کی جائیں۔ اُمید ہے کہ زبان، ملک اور معاشرے کو ماضی وحال کے آئینوں میں دیکھنے اور سمجھنے کے لیے اس کتاب کی مشمولات طلبہ کے لیے مدومعاون ہوں گی۔ کتاب میں شامل اضافی مطالعہ انشائیہ اور صحافت پر مشتمل ہے۔ ان ادبی اصناف کے خدوخال، ان کی خوبیاں اور ادبی اہمیت سے روشناس کرانے کے لیے انھیں اضافی مطالعے میں شامل کیا گیا ہے۔

حالیہ زمانے کی درسی کتابیں جدید مواصلاتی تکنیکوں کے استعمال سے خالی نہیں رہ سکتیں۔ QR کوڈ کے علاوہ کتاب میں شامل متعدد اسباق جن کتابوں سے لیے گئے ہیں، ان میں سے اکثر نیٹ پر بھی دستیاب ہیں۔ طلبہ اور اساتذہ اِن سے مطلوبہ معلومات حاصل کرکے اپنے علم میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ اب تمام اُردو درسی کتابیں بال بھارتی کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں۔

متوقع صلاحیتیں

سننا

۱۔ ریڈیو اور مختلف نشریاتی وسائل پر ہونے والے مباحثوں، مذاکروں میں پیش کیے جانے والے حقائق کی جانچ کرنا۔
۲۔ عوامی اعلانات کو غور سے سن کر ان کا مطلب سمجھنا اور ان میں دی گئی ہدایات کے مطابق عمل کرنا۔
۳۔ رسمی اور غیر رسمی گفتگو سن کر اپنے خیالات کا اظہار کرنا۔
۴۔ مختلف اصنافِ ادب کو سن کر سمجھنا اور ان سے لطف اندوز ہونا۔
۵۔ مختلف اصنافِ ادب کی سی ڈی سن کر اقسام کے مطابق ان کی درجہ بندی کرنا۔
۶۔ عوامی بول چال کی زبان، اس کے لب و لہجے اور لفظیات کی خصوصیات کا شعور ہونا۔

لکھنا

۱۔ املا نویسی کے وقت خوشخطی کے اُصولوں کی پوری پابندی کرنا۔
۲۔ سنے یا پڑھے گئے مواد کے مفہوم کے مطابق تیار کیے گئے نوٹس کے نکات کی توسیع کرنا۔
۳۔ دیے گئے موضوع کو اپنے طور پر دوبارہ لکھنا۔
۴۔ ذاتی طور پر لکھتے وقت محاورے، کہاوتیں، تراکیب اور اقوالِ زرین کا بخوبی استعمال کرنا۔
۵۔ دیے گئے موضوع پر آزادانہ طور پر مؤثر مواد تیار کرنا۔
۶۔ کسی واقعے یا حادثے پر مفصل مضمون لکھنا۔
۷۔ پیش آچکے واقعات، تقریبات اور حادثات کی روداد لکھنا۔
۸۔ تعزیتی اور تہنیتی پیغام لکھنا۔

بولنا

۱۔ نظموں، گیتوں اور اجتماعی گیتوں کو علاماتِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے پیش کرنا۔
۲۔ کہانی، نظم، ڈرامے وغیرہ کو ان کے لسانی تقاضوں کے مطابق پیش کرنا۔
۳۔ موقع محل اور موضوع کی مناسبت سے اپنی رائے کے ذریعے اپنے مقابل کو قائل کرنا۔
۴۔ مختلف سرگرمیوں کی منصوبہ بندی میں حصہ لینا۔
۵۔ مؤثر بات چیت کے لیے آدابِ گفتگو کا خیال رکھنا۔
۶۔ زبان کے مختلف مخاطبوں (استعمال کے طریقوں) کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی کوشش کرنا۔

مطالعہ کی صلاحیت

۱۔ حوالوں کے لیے لغت کا استعمال کرنا۔
۲۔ ہماری زبان اور دیگر عوامی بولیوں میں استعمال ہونے والے محاوروں اور کہاوتوں کی فہرست تیار کرنا اور موضوع و مفہوم کے اعتبار سے ان کی درجہ بندی کرنا۔
۳۔ جدید تکنیک کا استعمال کرکے اُردو اور دیگر زبانوں کے متعلق معلومات حاصل کرنا۔
۴۔ مختلف اصنافِ ادب کی خصوصیات کی بنا پر درجہ بندی کرنا۔
۵۔ زبان کے فروغ کے لیے Apps استعمال کرنا۔
۶۔ اسباق کے متن کی بین السطور اور فوقِ لسانی تفہیم کی صلاحیت پیدا کرنا۔
۷۔ مطالعہ کیے ہوئے متن کے خیالات کو سمجھ کو انھیں ماحول سے مربوط کرنا۔

پڑھنا

۱۔ درسی اور غیر درسی مواد کو سمجھ کر معنی و مفہوم کا خیال رکھتے ہوئے بلند خوانی کرنا۔
۲۔ آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ کے ساتھ علاماتِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے بامعنی بلند خوانی کرنا۔
۳۔ دی ہوئی عبارت کے مرکزی خیال، خلاصے اور مفہوم کو سمجھ کر پڑھنا۔
۴۔ مختلف اصنافِ ادب کا بغور مطالعہ کرکے ان سے لطف اندوز ہونا۔
۵۔ انٹرنیٹ کے ذریعے ویب سائٹس پر دستیاب معلومات کا مطالعہ کرکے اس سے استفادہ کرنا۔
۶۔ عوامی مقامات پر درج ہدایات پڑھ کر ذاتی رائے قائم کرنا۔

قواعد

۱۔ زبان کے صرفی ونحوی اُصولوں سے واقفیت۔
۲۔ زبان کے صحیح استعمال کی اہلیت پیدا کرنا۔
۳۔ شعری محاسن سے آگاہی۔
۴۔ صحت الفاظ کے ساتھ زبان کو برتنے کا شعور۔
۵۔ لفظی اور معنوی صنعتوں کی پہچان۔

فہرست

نمبرشمار	اسباق	اصناف	موضوعات	شاعر/مصنف	صفحہ نمبر
	حصّۂ نثر				
۱۔	داستان تاج الملوک کے پہنچنے کی بکاؤلی کی سرزمین میں	داستان	ابتدائی اُردو کا تعارف	نہال چند لاہوری	۱
۲۔	میری سرگزشت	سوانح	خودنوشت	الطاف حسین حالؔی	۶
۳۔	فردوسِ بریں	ناول	ادبِ عالیہ کا تعارف	عبدالحلیم شرؔر	۱۳
۴۔	اووَرکوٹ	افسانہ	ظاہری دِکھاوا	غلام عباس	۲۰
۵۔	اُردو لغت نویسی کی مختصر تاریخ	مضمون	لغت نویسی کا تعارف	عبدالرؤف پاریکھ	۲۶
۶۔	انسپکٹر جنرل	ڈراما	بدعنوانی کا ازالہ	ادارہ	۳۲
۷۔	مولانا محمد علی جوہؔر	خاکہ	شخصیت نگاری	عبدالماجد دریابادی	۴۲
۸۔	نقاب اور چہرے	رپورتاژ	ادیبوں کی نجی زندگی	سلمیٰ صدیقی	۴۸
۹۔	مکاتیبِ اقبالؔ	خطوط	غیررسمی خطوط	ڈاکٹر محمد اقبالؔ	۵۴
۱۰۔	زرد پتّوں کی بہار	سفرنامہ	آبائی مقام کی یادیں	رام لعل	۶۰
۱۱۔	پروفیسر گوپی چند نارنگ سے راست گفتگو	انٹرویو	ادیب سے ذاتی مکالمہ	گلزار جاوید	۶۵
☆	قواعد: جملے کی تحویل، استفہامیہ اقراری اور استفہامیہ انکاری، جملوں کا نحوی تجزیہ، طور، لفظ سازی				۷۰
	حصّۂ نظم				
۱۔	حمدیہ رباعیات	حمد	اللہ کی تعریف	مرزا سلامت علی دبیؔر	۷۶
۲۔	نعتِ رسولؐ	نعت	رسول اللہؐ کا اکرام	حفیظؔ جالندھری	۸۰
۳۔	عشقِ حقیقی	مثنوی	عشقِ مجازی اور عشقِ حقیقی	نواب مرزا شوقؔ لکھنوی	۸۳
۴۔	درشانِ حمید الدّولہ	قصیدہ	نواب کی مدح	خواجہ ابراہیم ذوقؔ	۸۶
۵۔	تلوار کا پانی	مرثیہ	عباس کا پانی لینے جانا	آرزوؔ لکھنوی	۹۰
۶۔	ہم زندہ رہیں گے	نظم	مستقبل کے عزائم	فراقؔ گورکھپوری	۹۳
۷۔	آدمیوں کے میلے میں	نظم	فرد اور ذات کی شناخت	خلیل الرحمٰن اعظمی	۹۶
۸۔	بیکراں سمندر	نظم	وقت کا تسلط	زاہدہ زیدی	۹۹
۹۔	قطعات		طنز و مزاح	اکبرؔ الٰہ آبادی	۱۰۲
۱۰۔	غزلیات	ولؔی دکنی، امام بخش ناسؔخ، ریاضؔ خیرآبادی، نوحؔ ناروی، خورشید احمد جامؔی، باقر مہدی، رؤف خیرؔ			۱۰۶
☆	قواعد: مجازِ مرسل، لف ونشر، تجنیسِ خطی، تجنیسِ زائد/ ناقص، تجنیسِ مذیل، بحر اور تقطیع، بحرِ متقارب، بحرِ ہزج				۱۲۲
	اضافی مطالعہ				
۱۔	اُمید کی خوشی	انشائیہ	اُمید پرستی	سرسیّد احمد خاں	۱۲۸
۲۔	مچھر	انشائیہ	طنز و مزاح	خواجہ حسن نظامی	۱۳۱
۳۔	بے ترتیبی	انشائیہ	ترتیب پسندی کی اہمیت	احمد جمال پاشا	۱۳۴
۴۔	صحافت کسے کہتے ہیں؟	مضمون	صحافت کا تعارف	سیّد اقبال قادری	۱۳۶
۵۔	اُردو کا ضبط شدہ ادب	اداریہ	فراموش کردہ ادب کی افادیت	ظ۔ انصاری	۱۴۱
۶۔	کہانیاں رہیں نہ کردار	کالم	گزشتہ واقعات کی اہمیت	شاہد لطیف	۱۴۴
☆	**اطلاقی تحریر**: نظامت، پروف ریڈنگ، ترجمہ نگاری، بلاگ، ریڈیو جاکی				۱۴۷